چار رکعت والی نماز میں دو پر سلام پھیر دیا تو کیا حکم ہے؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-569

تاریخ اجراء: 21ربیع الاخر6144ھ /25اکتوبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کسی نے چار رکعت والی فرض نماز میں بھول کر دو رکعت کے بعد سلام پھیر لیا، تو اب وہ کیا کرے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر کسی نے چار رکعت والی فرض نماز میں بھول کر دو رکعت کے بعد سلام پھیر دیا، تو اگر سلام پھیرنے کے بعد کوئی منافی نماز عمل جیسے بات چیت، قہقہہ، جان بوجھ کر حدث طاری کرنا، مسجد سے باہر نکل جانا وغیرہ نماز کے خلاف کوئی کام نہیں کیا ہو، تو وہ کھڑا ہو جائے اور تکبیر تحریمہ کہے بغیر مزید دو رکعت اور ملا لے، کیونکہ بھول کر سلام پھیرنے کی وجہ سے اس کی وہ نماز ختم نہیں ہوئی، لہذا دو رکعت مزید ملا کر چار رکعت پوری کر لے اور آخر میں سجدہ سہو کر لے ، البتہ اگر دو رکعت پر سلام پھیرنے کے بعد منافی نماز عمل جیسے بات چیت، قہقہہ، جان بوجھ کر حدث طاری کرنا، مسجد سے باہر نکل جانا وغیرہ نماز کے خلاف کوئی کام کر لیا ہو تو اب مزید دو رکعت ملانے کی گنجائش نہیں ہوگی، بلکہ ایسی صورت میں اس نماز کو دوبارہ سے پڑھنا ضروری ہوگا۔

نور الایضاح مع مراقی الفلاح میں ہے: "(مصل رباعیۃ) فریضۃ (أو ثلاثیۃ) ولو وترا (أنہ أتمھا فسلم ثم علم) قبل إتیانہ بمناف (أنہ صلی رکعتین أتمھا وسجد للسھو) لبقاء حرمۃ الصلاۃ" ترجمہ: چار رکعت فرض نماز، یا تین رکعت نماز پڑھنے والے نے اگرچہ وہ وتر ہو، اگر یہ گمان کیا کہ اس نے نماز پوری کر لی اور سلام پھیر دیا پھر نماز کے خلاف کوئی عمل کرنے سے پہلے اسے یاد آگیا کہ اس نے دو رکعتیں پڑھی ہیں تو اسے حکم ہے کہ وہ بقیہ رکعت پوری کرے اور سجدہ سہو کرے کیونکہ (منافی نماز کوئی کام نہ کرنے کی وجہ سے) نماز کی تحریمہ باقی ہے (لہذا اسی پر بنا کرنا درست ہے)۔ (نور الایضاح مع مراقی الفلاح، صفحہ473، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

تنویر الابصار مع در مختار میں ہے:”(سلم مصلی الظھر) مثلا (علی) رأس (الرکعتین توھما) اتمامھا (اتمھا) اربعا (وسجد للسھو)؛ لان السلام ساھیا لا یبطل؛ لانہ دعاء من وجہ“ ترجمہ: مثلاً ظہر کی نماز پڑھنے والے نے چار رکعت پوری ہونے کے خیال میں، دو رکعت پر سلام پھیر دیا تو وہ چار رکعت مکمل کرے اور سجدہ سہو کرے کیونکہ بھول کر سلام پھیرنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی کیونکہ سلام ایک طرح سے دعا ہے۔ (تنویر الابصار مع در مختار، جلد2، باب سجود السھو، صفحہ674، دار المعرفۃ، بیروت)

بدائع الصنائع میں ہے:”ولو سلم مصلي الظهر على رأس الركعتين على ظن أنه قد أتمها، ثم علم أنه صلى ركعتين، وهو على مكانه يتمها ويسجد للسهو أما الإتمام فلأنه سلام سهو فلا يخرجه عن الصلاة. وأما وجوب السجدة فلتأخير الفرض وهو القيام إلى الشفع الثاني“ ترجمہ: اگر ظہر کی نماز پڑھنے والے نے یہ گمان کرتے ہوئے کہ اس نے (چار رکعت) نماز پوری پڑھ لی، دوسری رکعت پر سلام پھیر دیا، پھر اسے معلوم ہوا کہ اس نے دو رکعتیں پڑھی ہیں اور وہ اپنی نماز کی جگہ پر ہے تو وہ بقیہ نماز پوری کرے اور سجدہ سہو کرے۔ بقیہ نماز پوری کرنے کا حکم تو اس لئے کہ ہے کہ یہ سلام بھول کر پھیر اگیا تو اس کی وجہ سے وہ نماز سے باہر نہیں ہوا اور سجدہ سہو کا واجب ہونا تو وہ فرض یعنی دوسرے شفعہ کے قیام میں تاخیر ہونے کی وجہ سے ہے۔ (بدائع الصنائع، جلد1، فصل فی بیان سبب الوجوب، صفحہ692-693، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے:”ظہر کی نماز پڑھتا تھا اور یہ خیال کر کے کہ چار پوری ہو گئیں دو رکعت پر سلام پھیر دیا، تو چار پوری کر لے اور سجدۂ سہو کرے۔“ (بہار شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ718، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم